مولانا شيخ محمد عادل رباني

کامل ثبوت

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ.

فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ

"اللہ ہی سے کامل ثبوت اور دلیل ہے۔" (قرآن 06:149)۔ صدق اللہ العظیم۔ حجّہ (ثبوت) وہ چیز ہے جو مکمل اور (دلیل کے ساتھ) یقینی ہے۔ ثبوت یہ ہے کہ اللہ عزوجل ہر چیز سے اوپر ہے، وہ ﷻ ہر چیز کا وجود ہے، ہر چیز کی حقیقت ہے؛ اس سے بڑھ کر کوئی سچائی نہیں ہے۔ ایک عرب شاعر نے کہا، "کل ما عداللہ باطل"، "کل ما عداللہ باطل۔" اللہ عزوجل کے سوا ہر چیز جھوٹی، خالی ہے۔ ہر کسی کا وجود اللہ عزوجل کے وجود کے مقابلے میں خالی سمجھا جاتا ہے۔

اب کچھ لوگ اپنے آپ کو سمجھدار سمجھتے ہیں، لیکن جتنا زیادہ وہ پڑھتے ہیں، اتنا زیادہ جاہل بن جاتے ہیں۔ وہ اللہ عزوجل کا انکار کرتے ہیں۔ اصل میں، اگر وہ اس ﷻ کا انکار کرتے ہیں، تو اس کا مطلب ہے کہ کسی بھی چیز کا کوئی وجود نہیں۔ انسان اور باقی سب کچھ اللہ عزوجل کے وجود کے ذریعے ہی وجود میں آئی ہے۔ لہذا، جو وہ کہتے ہیں وہ جہالت ہے، بالکل (اندھی) جہالت۔ ہمارے رسول ﷺ نے اسے جاہلیت کا دوسرا دور قرار دیا ہے۔ پہلی جاہلیت اس دور میں تھی۔ جہالت کا مطلب ہے کچھ بھی نہیں جاننا۔ پھر بھی، یہ اس دور میں اس دور کے مقابلے سے بہتر تھی۔ وہ کچھ بنا کر اس کی عبادت کرتے تھے۔ لیکن ان کا عقیدہ کیا ہونا چاہیے اس بارے میں وہ پریشان تھے؛ وہ ایک غیرموجود چیز کی عبادت کرتے تھے۔ لیکن آج کے دور کے لوگ، جتنا زیادہ تعلیم یافتہ ہوتے ہیں، اتنا ہی زیادہ جاہل اور بدتر بن جاتے ہیں۔ وہ ہر چیز کا انکار کرتے ہیں۔ پھر، وہ اپنے خود کے وجود کا بھی انکار کرتے ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے، جو وہ سکھ رہے ہیں وہ شیطان کا ایک کھیل ہے۔ شیطان انہیں مزید بura بننے کا راستہ دکھا رہا ہے۔ شیطان کبھی بھی انسان کے لیے کوئی بھلا نہیں چاہتا۔ 'إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ'، 'بےشک! شیطان انسان کے لیے ایک کھلا دشمن ہے۔' (قرآن ۰۶:۱۴۹)۔ اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ شیطان سب سے بڑا دشمن ہے۔ تم شیطان سے دوستی نہیں کر سکتے، جو تمہارا دشمن ہے۔ چاہے وہ جو کہے وہ اچھا نظر آ رہا ہو، وہ تمہارے لیے بےشک نقصان دہ ہے۔

اس لیے، سب سے بڑی حجہ، دلیل اللہ عزوجل کا وجود ہے؛ اس کے سوا دوسرا کچھ بھی نہیں۔ حقیقی وجود صرف اللہ ﷻ کا وجود ہے۔ ہم صرف سائے ہیں۔ ساری کائنات اللہ عزوجل کی بنائی ہوئی ہے۔ ہر چیز جو بنائی گئی ہیں وہ اللہ عزوجل کی بےانتہا قدرت اور حکمت سے بنائی گئی ہے۔ اس ﷻ کی قدرت اور حکمت انسانی سمجھ سے باہر ہے۔ کیونکہ انسان کے ذہن کی ایک حدود ہے۔ لیکن اللہ عزوجل کے لیے کوئی حدود یا دائرہ قائم نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ایک مکمل اور یقینی حقیقت ہے: اللہ عزوجل ہر لمحے، دنیا، آخرت، وقت اور جگہ، ہر

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

چیز کا خالق ہے۔ جو کچھ بھی بنایا گیا ہے وہ اللہ عزوجل کی قدرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہے۔ لیکن آج کے لوگوں کو دیکھئے، وہ پریشان ہیں۔ وہ اپنے آپ کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یعنی، وہ اپنے آپ کو برباد کر رہے ہیں۔ کیونکہ اگر کوئی شخص جو اس گمراہی کے راستے پر داخل ہو چکا ہے اگر وہ توبہ نہیں کرتا اور ہوش میں نہیں آتا، تو وہ ہمیشہ کے لیے ہلاک اور تباہ ہو جاتا ہے۔

اللہ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔ اللہ تمام لوگوں کو ہدایت عطا فرمائے، انشاءاللہ۔ کیونکہ یہ جہالت اتنی بری چیز ہے کہ یہ خارش (خجلی کی بیماری) سے بھی بدتر ہے؛ یہ ایک شخص سے دوسرے شخص تک تیزی سے پھیلتی ہے۔ یہ مسلسل ایک سے دوسرے تک، اور دوسرے سے تیسرے تک پھیلتی رہتی ہے۔ خجلی کی بیماری کی شفا ہے؛ لیکن جہالت کی، اگر شخص توبہ نہیں کرتا، تو اس کی کوئی شفا نہیں۔ اللہ ہماری حفاظت عطا فرمائے؛ وہ ﷻ ہمارے بچوں اور ہم سب کو اس جہالت اور شیطان کے جال سے محفوظ رکھے، انشاءاللہ۔ اللہ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

تمام دنیا سے ہمارے بھائیوں نے پڑھ کر بھیجے ہوئے قرآن کے ختم، یاسین، آیات، سورتیں، تسبیحات، تہلیلات، صلوات، دلائل الخیرات کے ختم ہیں۔ ہم پہلے انہیں ہمارے رسول ﷺ کو، آپ ﷺ کے گھر والوں اور صحابہ، تمام انبیاء، اولیاء، اصفیاء، اور مشائخ کو ہدیہ کرتے ہیں۔ ہم انہیں تمام مرحومین کی روحوں کو ہدیہ کرتے ہیں۔ یہ دنیا اور آخرت میں سعادت کا سبب ہو۔ یہ ہمارے ایمان کی قوت کا سبب ہو، انشاءاللہ۔ جو بھی اچھے مقاصد ہو وہ حاصل ہو۔

للہ تعالیٰ، الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۰۳ جولائی ۲۰۲۶ء / ۱۸ محرم ۱۴۴۸ھ
فجر نماز ـــ اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org